



A FULLY ITALIAN GILLETTE FACTORY

Ferdinando Frega — Nando the Scribe

ایک مکمل اطالوی GILLETTE فیکٹری

سب جانتے تھے کہ GILLETTE کے پیداواری کارخانے پورے یورپ میں پھیلے ہوئے ہیں — جرمنی، برطانیہ، اسپین — اور بعد میں، کئی برس گزرنے پر ہی، یہ بات نکلی کہ مشرقی یورپ کے کسی ملک میں بھی کارخانے تھے جو روسی مارکیٹوں کو مال دیتے تھے۔ مگر کسی کو کبھی خبر نہ ہوئی کہ نیپلز میں ایک فیکٹری ہے جو GILLETTE BLUE II X 10 ریزر بنا رہی ہے، EAN کوڈ، پروڈکٹ کوڈ اور یہاں تک کہ بیچ نمبر سمیت۔

وہ موسمی پروموشن بھی چلاتی تھی، 10+2 مفت اور 10+4 مفت والے پروموشنل فارمیٹ کے ساتھ — ایک اصلی برانچ کا سا کام، بس اتنا کہ سرکاری دفاتر میلان میں تھے، پہلے Via Baldissera 5 پر اور بعد میں Via G.B. Pirelli 18 پر، اور کسی کو گمان تک نہ تھا کہ نیپلز کی وہ فیکٹری موجود ہے۔

یہ NIELSEN کا ڈیٹا تھا جس نے سارا بھانڈا پھوڑ دیا: آمدنی کو فروخت شدہ یونٹوں سے ملا کر دیکھا گیا تو وہ رقم غائب تھی جو وصول ہونی چاہیے تھی — حالانکہ GILLETTE EUROPE کے مالی معاملات بین الاقوامی سطح پر جنیوا سے چلائے جاتے تھے، اور اٹلی کا اپنا کوئی کیش آفس نہ تھا۔

آمدنی مسلسل کم نکلتی رہی، اور جب اعداد اتنے بڑے ہو گئے کہ اہم ٹھہریں تو ہمارے مینیجنگ ڈائریکٹر میلان کے پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر کے دروازوں سے اندر داخل ہوئے تاکہ نامعلوم افراد کے خلاف فوجداری شکایت درج کرائیں۔

غیر سرکاری مصنوع کو سرکاری سے الگ پہچاننا آسان نہ تھا، مگر ایک تفصیل فوراً نمایاں ہوئی: پیکٹ کھولو تو ریزروں پر برانڈ GILLETTE کا تھا — مگر وہ حریفوں کے تھے۔

بناوٹ کی نشانیوں نے راز کھول دیا — بلیڈ کی خصوصیات میں، بلیڈ کی جگہ میں، اور کوالٹی کنٹرول میں۔

تفتیش کا سرا نیپلز کے ایک تہ خانے تک جا پہنچا، جہاں سے Piaggio کا ایک موٹر ٹھیلا باقاعدگی سے، ہر گھنٹے میں ایک بار، نکلتا تھا، 20 کے 84 پیکٹوں کا ایک ہی پیٹ لادے — GILLETTE کا معیاری فارمیٹ — کمپنی کی ڈیلیوری رسید سمیت، اور نیپلز کے بیشتر تھوک فروشوں کا چکر لگاتا تھا، جو اسے سرکاری مال میں ملا دیتے تھے۔

تجسس اتنا شدید تھا کہ علاقے کی سات دن تک کیمروں سے نگرانی کی گئی، اور وہاں جعلی مال والے لوگ سنجیدہ پیشہ ور نکلے: ڈیلیوری اور پیداوار پر شکایت کی کوئی بات نہیں — لگتا تھا جیسے مشرقی برلن میں ہوں۔ ہا ہا ہا۔

جب Guardia di Finanza نے اُس جگہ پر دھاوا بولنے اور سب کو گرفتار کرنے کا فیصلہ کیا تو انہیں پورے کے پورے خاندان کام پر ملے — پکنگ، اسٹاک، چھانٹی، گرافکس، انوائسنگ میں۔ یوں لگتا تھا جیسے مین اسٹریٹ پر بوسٹن کا کوئی برانچ آفس ہو۔

تقریباً 38 افراد گرفتار ہوئے، مگر مارکیٹ میں گھبراہٹ سے بچنے کے لیے تفتیش کبھی منظرِ عام پر نہ لائی گئی: اس سے گاہکوں اور صارفین کو پریشانی اور نقصان پہنچتا، اور پراسیکیوٹر نے سارا معاملہ سر بمبر کرنے کا فیصلہ کیا۔

مگر دو باتوں نے واقعی اثر چھوڑا: پہلی، تنظیم اور کوالٹی کنٹرول، لاجسٹکس اور ڈیلیوری کے ساتھ مل کر؛ دوسری، یہ کہ پوچھ گچھ کے بعد گروہ کی عورتوں نے پوچھا کہ کیا انہیں Gillette Italia میں کام پر رکھا جا سکتا ہے۔

مینجنگ ڈائریکٹر، جو اصلاً پولیا کے آدمی تھے، ایک بار بھی نہ مسکرائے: وہ پریشان تھے — صرف مجرمانہ فعل اور کمپنی کے نقصان سے نہیں، بلکہ اس بات سے کہ میلان میں اطالوی-امریکی ایوانِ تجارت کے صدر کی حیثیت سے انہوں نے ابھی ابھی اصل صلاحیت اور معیار کو پہچانا تھا — ایسی صلاحیت جسے وہ کبھی تنخواہ پر نہ رکھ سکیں گے۔

فرڈیننڈو